



وزارت خزانہ

## جموں و کشمیر کی وزیر اعلیٰ کے نام وزیر خزانہ کا مکتوب

Posted On: 26 JUN 2017 4:51PM by PIB Delhi

جنوبی وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے ریاست جموں و کشمیر کی وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی سید کے نام ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں ملک کی بقیہ ریاستوں کے ساتھ ساتھ ریاست جموں و کشمیر میں بھی یکم جولائی، 2017 سے گڈس اینڈ سروسز ٹیکس متعارف کرانے کی استدعا کی گئی ہے۔

ریاست خزانہ نے خیال ظاہر کیا ہے کہ جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ میں جموں و کشمیر نے سرگرم شرکت کی تھی اور جی ایس ٹی کے لئے مختلف قوانین و قواعد کی تیاری میں با معنی تعاون دیا تھا۔ وزیر خزانہ نے 18-19 مئی، 2017 کو سری نگر میں منعقد ہوئی جی ایس ٹی کونسل کو 4 پینٹنگ کے انعقاد کے لئے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا جس میں جی ایس ٹی سے متعلق متعدد اہم فیصلے لئے گئے جس میں ٹیکس کی شرح سے متعلق فیصلہ بھی شامل ہے۔

اپنے مراسلے میں وزیر خزانہ نے مزید کہا ہے کہ آئین کے آرٹیکل 366 میں لائی گئی ترمیمات کا اطلاق ریاست جموں و کشمیر میں ریاستی حکومت کی مرضی سے بھی ہوتا ہے اور اس کے لئے مخصوص طور پر احکامات جاری کر سکتے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سے درخواست کی ہے کہ ریاست کی منظوری ارسال کریں اور اس سلسلے میں اگر کوئی ترمیم ضروری پال کریں تو اسے بھی ارسال کریں کیونکہ ریاست جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت سے اور آئین (101ویں ترمیم) ایکٹ 2016 میں کیا گیا ہے اور اس کی رو سے صدر جمہوریہ کو احکامات جاری کرنے کے اختیارات حاصل ہیں۔

یہ برآں اس مراسلے میں وزیر خزانہ نے وزیر اعلیٰ کی توجہ اس جانب بھی مبذول کرائی ہے کہ اگر ریاست جموں و کشمیر یکم جولائی، 2017 سے جی ایس ٹی کے نفاذ کو عملی شکل نہ دے سکی تو اس کے نتیجے میں برعکس اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

ریاست میں ان تمام اشیاء کی عام قیمتوں میں رو نما ہو سکتا ہے جن میں دیگر ریاستوں سے خریدا جاتا ہے۔

جموں و کشمیر کی ریاست سے فروخت ہونے والی تمام اشیاء جو دیگر ریاستوں کو جاتی ہیں، ان کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس کا اثر ریاست کی گھریلو صنعت پر مرتب ہو سکتا ہے۔

وزیر خزانہ نے اپنے مراسلے میں اشارہ کیا ہے کہ یہ اضافہ اس لئے رو نما ہو سکتا ہے کیونکہ گڈس اینڈ سروسز ٹیکس متعلق مقام اور منزل پر مرکوز ہو گا۔ اس امر کو یقینی بنانے کے لئے ایک مربوط گڈس اینڈ سروسز ایکٹ (آئی جی ایس ٹی) بین ریاستی تجارت اور صنعت پر تمام گڈس اینڈ سروسز کی سپلائی پر عائد کیا جائے گا۔ جی ایس ٹی کے تحت ساز و سامان اور خدمات فراہم کرانے والا کوئی بھی تاجر یا خدمات حاصل کرنے والا مثلاً کسی دیگر ریاست سے سپلائی حاصل کرنے والا فروخت کار کو آئی جی ایس ٹی ادا کرتا ہے تاہم اسے یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ بعد کی فروخت میں آئی جی ایس ٹی کی تجاویز کی رو سے اس کی بھر پائی کر سکے۔ وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ اگر جموں و کشمیر کی ریاست یکم جولائی 2017 سے آئی جی ایس ٹی کے نفاذ کے عمل میں شامل نہ ہیں تو یہ ہوتی ہے، تو اس صورت میں ریاست کے ذریعہ دیگر ریاستوں سے خریدی جانے والی تمام اشیاء کے سلسلے میں تاجر ات آئی جی ایس ٹی کی مذکورہ تجاویز سے مستفید نہ ہیں۔ وہ سکیں گے جو خریدی گئی اشیاء اور خدمات کی قیمتوں میں مضمر ہوگی اور اس کے نتیجے میں ٹیکس میں اضافہ ہوگا اور ان اشیاء کی قیمتیں بھی بڑھ جائیں گی جس کا وزن جموں و کشمیر کے حتمی صارفین کو برداشت کرنا پڑے گا۔

یہ طرح جموں و کشمیر سے فروخت ہونے والی اشیاء یا خدمات جو دیگر ریاستوں کے لئے ہوں گی، دیگر ریاست کا خریدار مقامی محصولات سے متعلق سہولیات کا فائدہ نہ بن اٹھا سکے جس کے نتیجے میں اس کی خریداری کی لاگت بڑھ جائے گی کیونکہ اس کی ادا کی جانے والی قیمتوں میں اس طرح کے تمام ٹیکس بھی شامل ہوں گے۔ اس کے نتیجے میں جموں و کشمیر کی تجارت و صنعت کو مسابقتی لحاظ سے خسارہ کا سامنا ہوگا۔

زیر خزانہ نے اپنے مراسلے کے اختتام میں کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ کو ریاست جموں و کشمیر میں یکم جولائی سے جی ایس ٹی کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ اس سلسلے میں ہونے والی کوئی بھی تاخیر یعنی صارف اور صنعت دونوں کے لئے خسارہ کا باعث ہوگی۔

- - - - -

U . 2905

م - ر - ر 17 / 6 / 27

(Release ID: 1493839) Visitor Counter : 2

